© rasailojaraid.com

نے جین حوالہ ڈائری کے افشاء ہونے کی راہ میں کسی قسم بھی مداخلت نہیں کی۔ اور انھوں نے بغیر کسی لاگ لپیٹ کے جین حوالہ ڈائری میں موجود ناموں کے خلاف سی بی آئی کی کارروائی کو منظوری دی۔ چاہے اس سے ان کی کابینہ کے بعض اراکین تک کو گرفت میں کیوں نہ آنا پڑا۔ یہ بہت بڑی بات ہے۔ اس پر جتنا وزیر اعظم کو شاباشی دی جائے کم ہے ذرا غور تو کیجیے کہ آج کے حالات میں کون ایسا مرد کا بچہ ہوگا جو اپنے خصوصی تعلقات والوں کے خلاف کسی قسم کی قانونی کارروائی کو ہونے دیگا با اثر اور طاقتور آدمی کے لئے یہ بات سب سے بڑی رسوائی کی بات ہے کہ اس کا کوئی خاص آدمی اس کے ہوتے ہوئے کسی قانونی گرفت میں پھنس جائے اور وہ نہ نکل سکے۔ لیکن یہ قابل ستائش بات ہے ہندوستان کا طاقتور ترین وزیر اعظم اپنے خاص الخاص آدمی کو بھی اگر وہ ملزم ہے تو اس کی کسی بھی طرح کی مدد کرنے کے لئے قطعاً آگے نہیں بڑھتا ہے۔ اور ہندوستان کی سیاست کے نئے ماحول میں یہ بڑی اہم بات ہے۔

اپوزیشن پارٹیوں کو جین حوالہ ڈائری میں موجود ناموں کے خلاف سی بی آئی کی غیر جانبدارانہ کارروائی کی تعریف و ستائش کرنی چاہیئے تھی لیکن یہاں بھی اپوزیشن نے اپنی غیر ذمہ داری کا ہی ثبوت دیا اور الٹے وزیر اعظم ہی پر نکتہ چینی شروع کردی اگر جین حوالہ ڈائری میں اپوزیشن لیڈروں کے نام موجود ہیں اور ان کے خلاف کارروائی ہوری ہے تو یہ بھی تو دیکھو کہ حکومت میں موجود کئی اراکین کے خلاف بھی تو اسی مستعدی کے ساتھ کارروائی ہوئی جس طرح اپوزیشن لیڈروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ مگر یہ ہندوستان کے عوام کی بدقسمتی ہی ہے کہ اسے ہندوستان کی اپوزیشن پارٹیوں میں ایسے راہنما دکھائی دے رہے ہیں جو اندر خانے کچھ ہیں اور باہر سے بڑے اچھے عوام کے محبوب رہنما نظر آتے ہیں۔ اگر وزیر اعظم ملک سے بھرشٹاچار کو ختم کرنے پر آمادہ و مستعد ہیں تو اپوزیشن کا یہ فرض تھا کہ وہ اس نیک کام میں وزیر اعظم کا ساتھ دیتے۔ بھرشٹاچار جس نے ہندوستانی عوام کا خون چوس رکھا ہے عوام اس

© rasailojaraid.com